



سوال

قرآن مجید کی آیت مبارکہ میں ”أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ“ بطور حکم آیا ہے کہ (اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی)، میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دو الگ الگ اطاعتیں ہیں یا ایک ہی اطاعت ہے؟

جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

قرآن مجید کی متعدد آیات میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے کا حکم دیا ہے، لہذا اگر کسی کی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کے مخالف ہوگی تو اسے ٹھکرا دیا جائے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کے آگے کسی کی بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا تَأْتِيكُمُ الرَّسُولُ بِحُزْنٍ وَلَا تَأْتِيكُمُ غَنَةً فَاسْتَوُوا أَتَقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ (الحشر: 7).

اور رسول تمہیں جو کچھ دے تو وہ لے لو اور جس سے تمہیں روک دے تو رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، یقیناً اللہ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔

اور فرمایا:

وَكَانَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَنْصِتُوا لِمَا نَحْنُ قَائِمُونَ مِنَ الْحَجْمِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا (الأحزاب: 36).

اور کبھی بھی نہ کسی مومن مرد کا حق ہے اور نہ کسی مومن عورت کا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں کہ ان کے لیے ان کے معاملے میں اختیار ہو اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے سو یقیناً وہ گمراہ ہو گیا، واضح گمراہ ہونا۔

اور فرمایا:

اسْتَجِيبُوا أَوْامِرَ اللَّهِ وَرِجْزِهِمْ مِنْ رِجْزِهِمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مِمَّا تَكْفُرُونَ (الأعراف: 3).

اس کے پیچھے چلو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے اور اس کے سوا اور دوستوں کے پیچھے مت چلو بہت کم تم نصیحت قبول کرتے ہو۔

اور فرمایا:

فَلْيَعِزُّوا لِلَّذِينَ سَخَّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ مِنَ النَّاسِ أَنْ يُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (النور: 63).

سو لازم ہے کہ وہ لوگ ڈریں جو اس کا حکم ملنے سے پیچھے رہتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ آپسے، یا انہیں دردناک عذاب آپسے۔

1. اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کی اطاعت کی جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے مراد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی اطاعت



ہے۔

2. سنت کی اطاعت بھی درحقیقت اللہ تعالیٰ کی ہی اطاعت ہے، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی قرآن مجید کی طرح وحی ہے، تو جیسے قرآن کی اطاعت کرنا ضروری ہے ویسے ہی سنت رسول کی اطاعت کرنا بھی ضروری ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا (النساء: 80)

جو رسول کی فرماں برداری کرے تو بے شک اس نے اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کی اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے تجھے ان پر کوئی نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

اور فرمایا :

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ (النجم: 3-4)

اور نہ وہ اپنی خواہش سے بولتا ہے۔ وہ تو صرف وحی ہے جو نازل کی جاتی ہے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ عَمْرِي فَقَدْ أَطَاعَ عَمْرِي وَمَنْ عَصَى عَمْرِي فَقَدْ عَصَى عَصَانِي (صحیح البخاری، الأحكام: 7137)

جس نے میری اطاعت کی اس نے گویا اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے گویا اللہ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی بات مانی اس نے میری بات مانی اور جس نے میرے امیر کی خلاف ورزی کی اس نے گویا میری خلاف ورزی کی۔

واللہ اعلم بالصواب